ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

اڑیسہ اور گجرات کے بعد اب اتر پردیش اور ہریانہ میں

تبدیلیٔ مذہب کے نام پر عیسائیوں کے خلاف

سنگھ پریوار کے نئے حملے

ہم زور زبردستی یا لالچ کے ذریعہ کسی کے مذہب کو تبدیل کرانے کو صحیح نہیں سمجھتے لیکن تبدیلیٔ مذہب کے نام پر اقلیتوں کے آئینی مذہبی اور انفرادی حقوق کی پامالی کو بھی ہم برداشت کرنے کو تیار نہیں ہیں ـــــ محمد سالم جامعی

[illegible]

سلمان رشدی کی کتاب پر پابندی ہٹانے کی اطلاع پر اظہار تشویش

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا وزیر اعظم کے نام مکتوب

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا تاریخ ساز چھبیسواں اجلاس عام انشاء اللہ ۱۳ مئی بروز ہفتہ دہلی میں منعقد ہوگا۔

پاکستان

نواز شریف کا سیاسی مستقبل کیا ہوگا

روزنامہ جسارت کے کالم نویس محمد علی خالد کی ایک تجزیاتی تحریر

[illegible]

چیچن مجاہدین کے حوصلے ابھی بلند ہیں

[illegible]

جواہر القرآن

سورۂ توبہ : — ۹

ترجمہ آیات : — ۱۷-۱۸ حضرت شیخ الہندؒ

- وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی جو یقین لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور قائم کیا نماز کو اور دیتا رہا زکوٰۃ اور نہ ڈرا سوائے اللہ کے کسی سے سو امیدوار ہیں وہ لوگ کہ ہوویں ہدایت والوں میں
- کیا تم نے کر دیا حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد الحرام کا بسانا برابر اس کے جو یقین لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور لڑا اللہ کی راہ میں یہ برابر نہیں ہیں اللہ کے نزدیک اور اللہ رستہ نہیں دیتا ظالم لوگوں کو (ف۲)

فوائد : —— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا چھبیسواں اجلاس عام

انشاء اللہ فرقہ واریت کے خلاف جدوجہد کو نیا موڑ دے گا

۱۳ رمئی ۲۰۰۰ء کو دہلی کے رام لیلا میدان میں جمعیۃ علماء ہند کا چھبیسواں تاریخ ساز اجلاس عام منعقد ہو رہا ہے جس میں دیگر اہم قومی و ملی امور کے علاوہ ملک کی موجودہ فرقہ وارانہ صورت حال اور اقلیتوں کے خلاف فرقہ پرستوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے ایک موثر لائحہ عمل تیار کیا جائے گا تاکہ مسلمان امن و امان کے ساتھ رہ کر ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا واجبی کردار ادا کر سکیں۔

فرقہ واریت کیا ہے اور اس کا ذمہ دار کون ہے؟ یہ ایسے سوالات ہیں جن پر ایک سے زیادہ مرتبہ طبع آزمائی کی جا چکی ہے مگر یہ حقیقت ہے کہ ابھی تک نہ ہم فرقہ واریت کی کوئی متعین تعریف کر سکے ہیں اور نہ یہی طے کر سکے ہیں کہ اس کا ذمہ دار کون ہے۔

فرقہ واریت کی تعریف کے تعین کے لیے اگر کچھ کہا جائے تو مشہور صحافی خشونت سنگھ کے الفاظ میں کہا جا سکتا ہے کہ فرقہ واریت اس احساس کا نام ہے کہ "میں اور میرا فرقہ ہی سب کچھ ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں"۔

پھر اگر ہم یہ جاننا چاہیں کہ معلوم کریں کہ فرقہ پرستی کا ذمہ دار کون ہے تو اس کو اس اصول پر دیکھا اور پرکھا جا سکتا ہے۔ ہندوستانی سماج کی جو دستوری تشکیل عمل میں آئی تھی اس دستور سے مراد ایک ایسا ہم جہتی وفاق تھا جو مختلف تہذیبوں، مذہبوں اور زبانوں کا گہوارہ ہو اور ہمیں فخر ہے کہ ہم خواہ زبردست مشکلات کے بعد ہی سہی بہر حال ایک ایسا وفاق بنانے میں کامیاب رہے ہیں اس لیے ہمارا یہ وفاقی ذہنیت بجا طور پر ہم سے مطالبہ کرتی ہے کہ ہم ایسا کوئی قدم نہ اٹھائیں جو سماج اور معاشرہ کے اس جذبے کے منافی ہو اور اس کو نقصان پہنچا سکے۔

ہندوستان میں فرقہ واریت کا مسئلہ آزادی سے پہلے بھی تھا اور آج آزادی کے باون برس گذر جانے کے بعد بھی موجود ہے بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ فرقہ واریت کا وہ پودا جس کو فرقہ پرست عناصر نے انگریزی سامراج کی مدد سے لگایا تھا آج فرقہ پرستوں کی منہ زوری کی پالیسی نے اسے ایک ایسا تناور درخت بنا دیا ہے جس کی جڑیں دور دور تک زمین میں پھیل چکی ہیں۔

اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہی ہوگا کہ ہمارے ملک میں ایک ایسا گروہ پوری توانائی کے ساتھ موجود ہے جو ابھی تک دستور میں اقلیتوں کو دیے گئے چند گنے چنے حقوق کو ماننے کے لیے بھی ذہنی طور پر اپنے آپ کو تیار نہیں کر سکا ہے۔ ان کے نزدیک اتحاد و یکجہتی کا جو مفہوم ہے وہ صرف اتنا ہے کہ ملک کا ہر باشندہ ایک تہذیب اپنا کر اپنے آپ کو مفروضہ قومی دھارے میں گم کر لے ان کا کہنا ہے کہ ہندوستانی سماج کو ہر صورت یک رنگی ہونا چاہیے اور اس کے بغیر ان کے نزدیک قومی یکجہتی کا کوئی تصور ممکن نہیں ہے۔

یہ وہ مفروضات اور غیر حقیقی تصورات ہیں جو پچاس سال سے ملک کے فرقہ وارانہ ماحول کو خطرناک بناتے ہوئے ہیں ان تصورات کی موجودگی میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کا یہ احساس صد فی صد بجا ہے کہ فرقہ پرستوں کا ہندو راشٹر کا نعرہ دراصل مسلمانوں کے بھارتیہ کرن کا وہی نعرہ ہے جس کے لیے فرقہ پرست طاقتیں آگ و خون کا یہ کھیل کھیل رہی ہیں۔

پوری دنیا میں صرف ہندوستان کو یہ امتیاز حاصل تھا کہ یہاں مختلف مذہبوں، تہذیبوں اور نسلوں کے لوگ آباد ہیں اور ہر ایک کو ہمارے آئین نے ہر طرح کی مذہبی و تہذیبی آزادی دستوری طور پر حاصل ہے اور دستور کی بنیاد اس سیکولرزم پر رکھی گئی ہے جس میں ریاست کو مذہبی امور میں عدم مداخلت اور تمام مذاہب اور اقوام کے ساتھ یکساں سلوک کا پابند بنایا گیا ہے

(باقی صفحہ [illegible])

دہلی میں لوگ معاشی اور سماجی مجبوریوں کی وجہ سے آتے ہیں

سابق وزیر اعظم مسٹر وی پی سنگھ کا ایک انٹرویو

سوال: کچھ دنوں پہلے آپ نے [illegible] غریبوں کے لیے [illegible] کا اعلان [illegible] آپ اس کے ذریعہ کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

جواب: ایک بات واضح کر دوں [illegible] سیاسی طور پر [illegible] غریب طبقہ [illegible] کے لیے کام [illegible] اس وقت سے [illegible] سیاست میں [illegible]

سوال: [illegible]

جواب: [illegible]

سوال: کیا آپ نہیں لگتا کہ ان جھگیوں کی وجہ سے غریب اور متوسط طبقے میں ٹکراؤ کے حالات پیدا ہوتے جا رہے ہیں؟

جواب: ایسا نہیں ہونا چاہیے [illegible] ایک دوسرے [illegible]

[illegible]

سوال: جب جھگی والوں کو پلاٹ دیا جاتا ہے تو یہ لوگ اسے بیچ کر پھر جھگی ڈال لیتے ہیں؟

جواب: [illegible]

یہ مسئلہ ابھر کر آیا ہے۔

سوال: [illegible] دوسرے شہروں میں [illegible] معاشی اور سماجی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: گاؤں میں روزگار ختم ہو رہے ہیں [illegible] شہروں میں [illegible] بڑی کمپنیاں [illegible] بڑے بڑے شہروں میں ہی [illegible]

سوال: بڑے شہروں کی طرف [illegible] کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: [illegible] بڑی بڑی کمپنیاں [illegible] علاقوں میں جائیں [illegible]

[illegible]

سوال: کیا جھگیوں کے خاتمے کا کوئی حل ہے؟

جواب: [illegible]

سوال: [illegible]

جواب: معاشی اصلاحات [illegible]

سوال: [illegible]

جواب: [illegible]

سوال: [illegible]

جواب: ۱۹۹۶ء میں [illegible]

بہار میں سیاسی ٹکراؤ خطرناک راہ پر؟

[illegible]

صفحہ روزگار

آیورویدا اور یونانی طریقۂ علاج

سید سعید سہروردی

بہت سے لوگ آج بھی دیسی طریقۂ علاج پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں۔ اول تو ایلوپیتھک علاج بہت مہنگا ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر بڑی فیس طلب کرتے ہیں، علاج سے پہلے مختلف جانچ کے نام پر مریض اور اس کے سرپرستوں کی جیب خالی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایلوپیتھک علاج میں نقصان ہونے کا اندیشہ بھی رہتا ہے جو ہومیوپیتھک، یونانی یا آیورویدک علاج میں نہیں ہوتا۔

عام نوجوان اگر علاج کا پیشہ اختیار کرنا چاہتا ہے تو سامنے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرنے کی جس میں بہت زیادہ روپیہ لگ جاتا ہے۔ اس کے بعد ملازمت کی تلاش اور دوسری طرف اب ڈاکٹر زیادہ ہیں۔ اگر مطب قائم کرنا چاہیں تو مناسب جگہ اور مطب سیٹ کرنے کے لیے لاکھوں روپے درکار ہوتے ہیں۔ اس کے بعد بھی کامیابی کی ضمانت نہیں۔

اگر کوئی علاج کا پیشہ اختیار کرنا چاہتا ہے تو سب سے بہتر ہومیوپیتھی یا یونانی یا آیورویدک سے ڈگری حاصل کرنے کے بعد سرکاری اور غیر سرکاری ملازمت کے مواقع دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ان کی حیثیت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ [illegible]

اس کا انتخاب آپ خود محنت، لگن اور ذوق سے کر سکتے ہیں جو آپ کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ [illegible]

اس ادارے میں یونانی اور آیورویدک طریقۂ علاج کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ساڑھے پانچ سال کا کورس مکمل کرنے کے بعد بیچلر آف آیورویدک میڈیسن اینڈ سرجری (بی اے ایم ایس) یا بیچلر آف یونانی میڈیسن اینڈ سرجری (بی یو ایم ایس) کی ڈگری ملتی ہے۔ ساڑھے پانچ سال کی مدت میں ایک سال کی انٹرن شپ لازمی ہے۔ یہ خدمت طبیہ اسپتال میں انجام دینی ہوتی ہے۔

کالج میں داخلے کے لیے انگریزی میں یا تعلیم لازمی ہے۔ یونانی طب کی تعلیم اردو میں اور آیورویدک کی ہندی میں دی جاتی ہے۔ [illegible]

آیورویدا چاریہ کے کورس میں پہلے سال میں آیورویدک طریقۂ علاج سے متعلق مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ دو سال کورس میں جدید طریقۂ علاج کا بھی علم دیا جاتا ہے۔ انٹرن شپ کے آخری سال میں طلبہ کو دن بھر اسپتال کے مختلف شعبوں اور وارڈوں میں عملی کام کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ طبیہ کالج میں داخلہ جو مقابلے کے امتحان کے ذریعہ ہوتا ہے۔ [illegible]

ان کورسوں میں داخلہ ۱۲ویں جماعت (سائنس) کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ [illegible]

آیورویدک اور یونانی کی تعلیم دینے والے چند اہم ادارے حسب ذیل ہیں:

۱۔ جامعہ ہمدرد، ہمدرد نگر، تغلق آباد، نئی دہلی
۲۔ اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
۳۔ یونانی میڈیکل کالج، بنگلور
۴۔ گجرات آیورویدک یونیورسٹی، جام نگر، گجرات
۵۔ بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی
۶۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف آیورویدا، جے پور
۷۔ آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج، قرول باغ، نئی دہلی
۸۔ [illegible]
۹۔ [illegible]

یونانی اور آیورویدک علاج کا سرکاری اداروں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ان کے مطالعہ میں دلچسپی رکھنے والے نوجوان ان اداروں سے تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔

شریف اور مشرف

علامہ خواجہ محمد عبدالحیٔ

آداب!

دو نام "شریف" اور "مشرف" کے ہیں۔ یہ دونوں نام عربی زبان کے ہیں۔ [illegible]

تینوں کا اصل مادہ ROOT — "شرف" ہے۔

(شریف + ذات) = شریف ذات • اردو میں معنی ذاتی

• شریف —— EXCELLENT · NOBLE

• مشرف —— عربی زبان میں لغت، ڈکشنری میں نہیں ہے یعنی معنی ڈھونڈنے کی کتاب میں یہ لفظ نہیں ہے۔ مشرف کا مادہ تسلیم ہو گا کیونکہ مادہ عربی ہے۔

• شرف (لغاتی بحث) خالص عربی مادہ • مشرف معنی بنا دینا • ENNOBLED • یہ الفاظ دیگر معزز قرار دیا جائے گا۔

شریف —— پیمانہ ہے • بروزن "فعیل" (فاعل)
مشرف —— پیمانہ ہے • بروزن "مفعّل" (مفعول)

علم الصرف (علم الاشتقاق) کے تحت [illegible]

(۱) المنجد —— صفحہ —— 335-336 —— (لاہور)
(۲) فرائد الدریہ —— صفحہ —— 361 —— (بیروت)
(۳) القاموس العصری —— صفحہ —— 341-342 (بیروت)

[illegible]

پاکستان میں اسلامی اخوت کی ترویج ہے... [illegible]

"SOCIO — ECONOMIC HUMANISM"

ہے: ۱۔ مشترکہ —— انفرادی —— انسانیت

• چند سوالات •

HIJACKER BY DEFINITION !!!

[illegible]

• جواب ؟ • [illegible]

MILITARY SCIENCE

(باقی صفحہ ۶ پر)

مذہبی تعمیرات بل اور جمعیۃ علماء ہند

تحریر: مولانا عبدالمتین صاحب بنارسی

[illegible]

> اس پچاس سالہ آگ و خون کے تجربے سے ان دہشت گردوں اور تشدد پسندوں کو یقین ہو گیا کہ مسلم قوم نہایت سخت جان ہے۔ دہشت گولیوں اور خوں ریزی کے ذریعہ منظر سے اس کے قدم اکھاڑے نہیں جا سکتے۔

[illegible]

عالم اسلام

کویت کے سابق لیڈر کی سزائے موت کا معاملہ

[illegible]

عراقی زبان کا معاملہ

[illegible]

بیجنگ صدر کی ... بات چیت

[illegible]

شیعہ ساجدادگان کی حفاظت

[illegible]

عبداللہ کا دورہ اسرائیل

[illegible]

سہارتو کی اپیل

[illegible]

کیا مسلمان واقعی غدار ہیں؟

تحریر: مفتی جمیل الرحمٰن پرتاپ گڑھی

[illegible]

> آپ غالباً یہ دیکھنا پسند کریں گے کہ قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔ میں ایک قیدیوں کے کیمپ میں گیا جہاں بدبخت مسلمانوں کو عالم نزع میں بے حال دیکھا ... برہنہ ... تھے اور تمام جسم کو گرم تانبے سے داغ دیا گیا تھا۔

[illegible]

(باقی صفحہ [illegible])

مختصرات

جاپان میں دوسری خاتون گورنر

[illegible]

ایک وزیر کو چار سو سال کی سزا

[illegible]

سویڈن کے وزیر اعظم بچوں کے جنسی استحصال میں ملوث

[illegible]

۳۸ قیدی فرار

[illegible]

تبت میں کئی بے گھر

[illegible]

طیارہ تباہ، ۱۲۳ افراد ہلاک

[illegible]

علم دین تمام سعادتوں کا سرچشمہ ہے

تحریر: شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ

[illegible]

غوص اور تعلق بالقرآن

[illegible]

شریعت پر عمل

[illegible]

فکر آخرت

[illegible]

اتباع رسول

[illegible]

علم دین کا حصول

[illegible]

مجاہدہ نفس

[illegible]

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

کملی والا آیا

مجیب بستوی

[illegible]

نعت شریف

[illegible]

مغربی بنگال میں ممتا کا عظیم اعتماد
کانگریس تذبذب کا شکار

[illegible]

یوپی مذہبی عمارات بل
مرکزی حکومت ہری جھنڈی دکھانے کی فراق میں؟

[illegible]

ترمیم شدہ حج بل
کیا موجودہ پارلیمانی اجلاس میں آرہا ہے

ترمیم شدہ حج بل پارلیمنٹ کے موجودہ اجلاس میں ہی پیش کیا جائے گا [illegible]

[illegible]

حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ دین و ملت کے عظیم قائد

آسام کی حکومت سے گرفتاری کا مطالبہ قابل مذمت ۔ مولانا عبد الحلیم کا بیان

شہر و مضافات اصلاح معاشرہ کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے وفد کا دورہ

اجلاس عام کو کامیاب بنائیں ۔ صدر جمعیۃ علماء ضلع کریم نگر کی اپیل

جامعہ اردو علی گڑھ کی خدمات کی ستائش

مولانا حبیب الرحمٰن پر قادیانیوں کا قاتلانہ حملہ

امیر الہند مدظلہ کا فیصلہ جانبدار ادعاجتی کا مطالبہ

انتقال پر ملال

بقیہ: ممتا کا اتحاد صفحہ ۹ سے

[illegible]

بقیہ: شریف اور مشرف صفحہ ۵ سے

• فوج یا قاعدہ منتخب سربراہ کے فیصلوں پر عمل کرنے کے لیے ہے •
عملاً: • وہ دفاع اور ملکی نظام ایک وقت نہیں کر سکتی •

★ صدر ایوب خان، ناصر، یحییٰ، ضیاء، مجیب الرحمن [illegible]
اس لیے اپنے مقاصد نہ بنا سکے اور جو بنائے انہیں پورا نہیں کر سکے ★

(۵) [illegible] کا حلف لیا تھا جب بحری یا بری ——— اور وہ بھی جمہوری ہیں —— عدلیہ کی کرسی میں ——— سازش کیا جا سکتا ہے ؟

• ہرگز • نہیں •

(۶) اپنے ملک کی سرکار، سربراہ یا عوام پر بندوق دکھانا یا چلا دینا، بہادری ہے ؟ • نہیں • بلکہ • بزدلی •

(۷) ایک وقت کے سربراہوں کا احترام ہے بغیر کوئی جمہوری کسی سربراہ حکومت کے لیے اور وہ بھی مخصوص حالات میں کسی ملک کے ساتھ دشمنی کیا دشمنی کی ہے یا نہیں ؟

• کی ہے • خود معاہدہ معاہدہ ہے •

(۸) کیا کسی ڈکٹیٹر [illegible] کو [illegible] کے بغیر [illegible] عصری آگ میں فوجی حکومت قائم کر کے اپنا ملک و قوم، دنیا اور ایشیا [illegible] کے رشتوں میں بھی کچھ کا راستہ ہو سکتا ہے ؟ باعث سرخروئی ہو سکتا ہے ؟

• نہیں • جمہوریت بحال رہنی چاہیے •

(۹) عدلیہ ؟ بڑی حقیقت ہے : صدر مملکت قاضی اعظم CHIEF JUSTICE کے سامنے حلف لیتا ہے۔

کیا اس کو بار قانون بنانے کے لیے ملک کا ہر فرد ذمہ دار نہیں ؟

• ذمہ دار ہے •

• کوئی بھی ملک ہو • عدلیہ • ملک کا اہم شعبہ [illegible] ہوتا ہے اور اسی ملک کی پہچان ہوتا ہے •

★ اس سلسلہ میں زیادہ سمجھنے سے زیادہ سمجھنے اور زیادہ پوچھنے سے زیادہ جاننے کی کوشش کرنی چاہیے ! ★ ذرا سوچیے !

ہم ہند و دوستی، خوشحالی، امن اور ایشیا کا استحکام و امن [illegible] چاہتے ہیں۔ ہم [illegible] علم ہیں، بھارتی ہیں، مسلمان ہیں، "مسلمان" [illegible] ہیں۔

اور سب سے [illegible] شریف اور مشرف [illegible] •

پاکستان اسلامی ملک بنا ہے • ہم مسلمان ہیں • لاہور کی جامع مسجد میں دونوں [illegible] علامہ اقبال کی قبر پر فاتحہ پڑھو — قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر توبہ کرو۔

• دونوں گلے مل جاؤ •

آنسو آنکھوں میں [illegible] • دونوں ایک دوسرے کے سینے میں جمہوریت بسانے کی کوشش کرو۔

• جمہوریت بحال کرو •

[illegible] ہم یا زیادہ • آپ کے یہاں بھی ہیں

———— • [illegible] •
[illegible] • درست بات ہے •
برصغیر اور ایشیا، ساؤتھ ایسٹ ایشیا کا

★ امن ★

چین، بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، نیپال اور سری لنکا کی ذمہ داری ہے۔

• [illegible] •

ذرا سوچیے اور دیکھیے ! میری طرف سے ان ذمہ داریوں کے لیے دعائیں اور نیک تمنائیں ! اپنے اور سب کے لیے • آداب ! (دہلی [illegible])

بقیہ: سنگھ کے نئے حملے صفحہ ۲ سے

[illegible]

بقیہ: کیا مسلمان واقعی غدار ہیں صفحہ ۲ سے

[illegible]

بقیہ: مذہبی بل اور جمعیۃ علماء ہند صفحہ ۲ سے

[illegible]

علم دین

صفحہ ۳ کا بقیہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند شروع سے ہی سنگھ پریوار کی سازشوں کا گہرائی سے جائزہ لیتی رہی ہے

اداریے نوٹ کا بقیہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی کی طرف سے

دو حسین تحفے

مفتی اعظم نمبر

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ اور دوسرے اکابر جمعیۃ کی یہ دیرینہ خواہش تھی کہ جمعیۃ علماء ہند کے اولین صدر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کی وفات حسرت آیات کے بعد شائع ہونے والے "مفتی اعظم نمبر" کو نئی ترتیب و اضافے کے ساتھ خوبصورت انداز میں دوبارہ شائع کیا جائے۔ الحمد للہ حضرت امیر الہند مدظلہ کی یہ خواہش بدرگاہ خداوندی میں مقبول ہوئی اور "مفتی اعظم نمبر" نئی ترتیب و اضافے کے ساتھ تیاری کے آخری مراحل میں ہے اور انشاء اللہ چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر منظر عام پر آجائے گا۔

یادگار مجلہ

الجمعیۃ کی اشاعت کے روز اول سے ہی یہ روایت رہی ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس عام کے موقع پر ایک یادگار مجلہ شائع کیا کرتا ہے انشاء اللہ اس مرتبہ بھی ہفت روزہ الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر یہ مجلہ شائع کر رہا ہے جس میں جمعیۃ علماء ہند کی تاسیس، اغراض و مقاصد، تحریکوں، گذشتہ [illegible] برسوں کی اس کی [illegible] خدمات کا تعارف اور اکابر جمعیۃ علماء ہند کا مختصر سوانحی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ [illegible] جمعیۃ علماء ہند کی خدمات سے متعلق وہ بہت کچھ جو آپ کے سامنے آئیں گی جو ابھی تک [illegible] پردوں میں چھپی ہوئی تھیں۔ انشاء اللہ یہ مجلہ بھی جمعیۃ علماء ہند کے چھبیسویں اجلاس عام کے موقع پر منظر عام پر آئے گا۔

تفصیلات آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں

رابطہ کیلئے: منیجر ہفت روزہ الجمعیۃ مدنی ہال ۱ بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

خریدار حضرات توجہ دیں

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ واجب الادا ہے۔ ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر بقایا ہے وہ

۳۱ مئی ۲۰۰۰ء

تک [illegible]

منیجر

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی
چیف ایڈیٹر: مولانا اسعد مدنی
مدیر: [illegible]
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال
۱ بہادر شاہ ظفر مارگ
نئی دہلی
[illegible]